بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

جمعرات، 6 شوال، 1441ھ | 28/05/2020 | نمبر: 1441/64

پریس ریلیز

ایٹمی ہتھیاروں کو ڈیٹرینس (Deterrence) کے طور پر استعمال کرو

اور ہماری افواج کے شیروں کو مقبوضہ کشمیر کو ہندو ریاست سے آزاد کروانے کے لیے حرکت میں لاؤ

ایک ایسے وقت میں جب پاکستان کے مسلمان مقبوضہ کشمیر میں مسلمانوں پر ہونے والے بدترین ظلم پر شدید تکلیف محسوس کر رہے ہیں، پاکستانی حکومت نے اپنے آپ کو محض ایک انسانی حقوق کی تنظیم کے درجے پر گرا رکھا ہے جو بار بار مودی کی جارحیت کے بارے میں اقوام متحدہ کو پیغام بھیج رہی ہے، باوجودیکہ یہ حکومت ایک ایسی طاقتور، ایٹمی فوج کی کمانڈ کر رہی ہے جو لڑنے اور شہید ہونے کے لیے تیار ہے۔ آخر اقوام متحدہ کی حیثیت کیا ہے؟ اور اس نے آج کے دن تک ایسا کیا تیر مارا ہے کہ پی ٹی آئی کی حکومت اس پر اتنا بھروسہ کر رہی ہے؟ اقوام متحدہ کا کردار اس کے سوا کچھ نہیں کہ اس ادارے کے ذریعے امریکا کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ مسلم امہ پر مصیبتوں کے پہاڑ توڑنے، ان کے علاقوں کو تباہ و برباد کرنے اور ان کے ممالک پر قبضہ کرنے کے لیے اس کے چارٹر کی خود کھلم کھلا خلاف ورزی کرے اور ایسا ہی طرزِ عمل اختیار کرنے کے لیے دوسروں کی حوصلہ افزائی کرے۔ اقوام متحدہ اُس وقت تو خاموش رہا جب امریکا نے عراق اور افغانستان کی سرحدوں کو پار کیا اور ان پر قبضہ کیا۔ مقبوضہ کشمیر کو ہندو ریاست نے خود میں ضم کر لیا اور ایک سال کا عرصہ مکمل ہونے والا ہے لیکن اقوام متحدہ حرکت میں نہیں آئی۔ یہ بات واضح ہے کہ ویسٹ فیلیا کے تصورات کے تحت قائم کی گئی قومی ریاستوں کی سرحدوں کے تقدس کو اس وقت نظر انداز کر دیا جاتا ہے جب یہ سرحدیں امریکا اور بھارت کے مفاد کی راہ میں رکاوٹ بنتی ہیں، لیکن جب پاکستان کے حکمران یہ محسوس کرتے اور دیکھتے ہیں کہ پاکستان کی افواج اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی راہ میں جہاد کر کے مقبوضہ کشمیر کو آزاد کرانے کے لیے شدید بے چین ہو رہی ہیں تو اسی قومی ریاستوں کی سرحدوں کے مغربی تصور کو پاکستان کی بصیرت سے عاری حکومت ہماری افواج کے سامنے ایک ایسی حرمت کے طور پر پیش کرتی ہے کہ جسے کسی صورت پامال نہیں کیا جا سکتا جیسے یہ سرحدیں اللہ کے حکم سے قائم ہیں کہ اگر ان کو پامال کیا گیا تو ہم پر اللہ کا عذاب نازل ہو گا۔

اے افواجِ پاکستان کے شیرو! اے خالد بن ولیدؓ، صلاح الدینؒ، محمد بن قاسمؒ اور ٹیپو سلطانؒ کے جانشینو! آپ کا بڑھتا ہوا غیظ و غضب اور فرسٹریشن یقیناً اس عظیم ترین فوجی کمانڈر کی جانب سے دی جانے والی وارننگ کا براہ راست نتیجہ ہے جن جیسا کمانڈر دنیا نے نہ اس سے پہلے کبھی دیکھا اور نہ اس کے بعد کبھی دیکھے گی، جس میں آپؐ نے فرمایا، مَا تَرَكَ قَوْمٌ الْجِهَادَ إِلاّ ذُلّوا **"جس قوم نے جہاد چھوڑا وہ ذلیل و رسوا ہوئی"** (احمد)۔ اور آپ کے دلوں کو چین اور قرار اس وقت تک نہیں آئے گا جب تک آپکی پہلی بٹالین اور پہلی یونٹ اپنی گولیوں کی تھڑ تھڑاہٹ سے کشمیر کی آزادی کیلئے جہاد کا آغاز نہ کر دے، بے شک اللہ جس بٹالین اور یونٹ کو چاہے یہ مبارک سعادت عطا فرمائے۔ ابھی قدم اٹھائیں اور مقبوضہ کشمیر میں موجود مجاہدین کو منظم کریں اور انہیں ہتھیار فراہم کریں اور سوویت یونین، جو کہ بھارت سے زیادہ طاقتور حریف تھا، کے خلاف جہاد میں جو اداراتی تجربہ آپ نے حاصل کیا تھا اسے منقسم اور پست حوصلہ ہندو فوج کے خلاف استعمال کریں۔ ابھی قدم اٹھائیں اور ایک بھرپور فوجی حملے کے ذریعے فروری 2019 کو آپ کی صلاحیت کی جو ایک جھلک دیکھی تھی اس کو بڑے پیمانے پر آشکار کر دیں اور اس وقت تک بڑھتے چلے جائیں جب تک سری نگر تکبیر کے نعروں سے نہ گونج اٹھے اور وہ نعرے نئی دہلی کو بھی ہلا کر رکھ دیں گے۔ ابھی قدم اٹھائیں، آپ کو جان اور مال کی کسی بھی قسم کی تنگی کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا کیونکہ پوری اسلامی امت آپ کے ساتھ ہو گی جو اپنے دشمنوں کے خلاف آپ کے بڑھتے ہوئے قدموں پر خوشی سے جھوم اٹھے گی کیونکہ اس امت نے اپنی ڈھال خلافت کے خاتمے کے بعد سوائے ذلت و رسوائی کے اور کچھ دیکھا ہی نہیں ہے اور وہ دشمن پر فتح اور کامرانی کی خوشخبری کو ترس رہی ہے۔ ابھی قدم اٹھائیں کہ مادی وسائل سے بڑھ کر آپ کے پاس کائنات کے رب کی مدد اور حمایت کا وعدہ ہے کہ وہ اپنی راہ میں جہاد کرنے والوں کو نصرت فراہم کرتا ہے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا، إِن يَنصُرْكُمُ اللَّهُ فَلاَ غَالِبَ لَكُمْ وَإِن يَخْذُلْكُمْ فَمَن ذَا الَّذِى يَنصُرُكُم مِّنْ بَعْدِهِ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ **"اگر اللہ تمہارا مددگار ہے تو تم پر کوئی غالب نہیں آ سکتا۔ اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو پھر کون ہے کہ تمہاری مدد کرے اور مؤمنوں کو چاہیئے کہ اللہ ہی پر بھروسا رکھیں"** (آل عمران، 3:160)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس